بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۴ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۴ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۷۳

اخبار احمدیہ

○ لاہور ۳ اگست ۔ لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ عظمت صاحبہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے والد محترم چوہدری عظمت اللہ صاحب شدید درد پیٹ کے باعث بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ۔ ۴ اگست کو ان کا اپریشن ہو رہا ہے احباب جماعت اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

○ ربوہ ۳ اگست ۔ محمد اسحٰق انور صاحب برادر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ ماریشس ۷ عرصہ ۸ سال سے دماغی فالج کے عارضہ سے بیمار ہیں ۔ جس کی وجہ سے رعشہ کی تکلیف زیادہ ہو گئی ہے ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

یورپ سے احمدی خواتین کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

”دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس مسجد کو دنیا کے اِس حصہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بنا دے“

(حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا بقلم)

مورخہ ۲۱ جولائی بروز جمعہ (جس دن مسجد کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا افتتاح ہوا) میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی اور تمام احمدی بہنوں کی ترجمانی کرتے ہوئے ان کی طرف سے مبارک باد کا تار دیا تھا ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا جواب آیا ہے جو میرے اور تمام دنیا کی احمدی بہنوں کے نام ہے اس لئے الفضل میں شائع کیا جا رہا ہے تا حضور ایدہ اللہ کا پیغام سب احمدی بہنوں تک پہنچ جائے اور وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اپنے عظیم الشان مقصد میں کامیابی کے لئے عاجزی اور تضرع سے دعائیں کرتی رہیں مسجد کے افتتاح کے بعد جو تار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبارکباد کا آیا تھا وہ اس سے پہلے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام درج ذیل کیا جاتا ہے۔

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا محبت بھرا تار نصرت جہاں مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب کے موقعہ پر ملا اور کنونشن کے اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو دنیا کے اِس حصہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بنائے اور ڈنمارک اور سکنڈے نیویا کے لوگ جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہوں اور اس کا ثواب ان بہنوں کے حساب میں لکھا جائے جنھوں نے قربانی کرکے اس مسجد کی تعمیر کی ۔ یہاں لوگوں کا سارا دن غروب آفتاب تک تانتا بندھا رہتا ہے ۔ بچے بوڑھے جوان بھی حیرت سے اللہ تعالیٰ کے اس گھر کو دیکھنے آتے ہیں ۔ بعض ان میں سے خصوصاً بچے نماز میں شامل ہو جاتے ہیں ۔ آپ دعا جاری رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

والسلام خاکسار مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث“

دوسرا خط جو میرے نام آیا یہ ہے :-

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا تار ملا جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ امید ہے آپ کو بھی تار مل گیا ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ یہ خوشی آپ کو خصوصاً اور تمام لجنہ کی ممبر خواتین کو عموماً مبارک کرے ۔ اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے خاص فضل سے اس مسجد کو اس علاقہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بنائے۔

والسلام خاکسار مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث“

تمام بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر کے بابرکت ہونے اور خیریت سے واپسی کی دعائیں جاری رکھیں۔ (خاکسار ۔ مریم صدیقہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ لنڈن سے بخیریت گلاسگو پہنچ گئے

جماعت احمدیہ سکاٹ لینڈ کی طرف سے حضور کا والہانہ خیر مقدم

گلاسگو یکم اگست (بذریعہ تار) مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل قافلہ بفضل اللہ تعالیٰ یکم اگست کو ۵½ بجے شام لنڈن سے بخیریت گلاسگو پہنچ گئے ہیں۔ حضور کے گلاسگو پہنچنے پر جماعت احمدیہ سکاٹ لینڈ کے احباب نے مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی سرکردگی میں اپنے آقا کا والہانہ انداز میں پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور نے گلاسگو سے بھی جملہ احباب جماعت کے نام محبت بھرا اسلام بھجوایا ہے۔ مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے تار مرسلہ یکم اگست کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

”گلاسگو یکم اگست ـــ حضور آج ۵½ بجے شام لنڈن سے بخیر و عافیت گلاسگو پہنچ گئے۔ گلاسگو میں حضور کی تشریف آوری پر جماعت احمدیہ سکاٹ لینڈ کے احباب نے مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی سرکردگی میں حضور کا والہانہ انداز میں خیر مقدم کیا۔ حضور جملہ احباب کو محبت بھرا سلام بھجواتے ہیں۔“

(پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے سفر کو بابرکت فرمائے اور وہ عظیم الشان غرض جس کی خاطر حضور نے یہ سفر اختیار کیا ہے بہ تمام و کمال پوری ہو اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ ہمارے درمیان واپس تشریف لائیں۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴؍اگست ۱۹۶۷ء

آسمانی اور زمینی عذابوں کا تسلسل

(۲)

یہ حالات عام اثر رکھتے ہیں اور غیرمسلم اقوام بھی عام طور پر عذاب الٰہی کو اسی طرح دعوت دے رہی ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس قوم کو سخت عذاب دیتا ہے جس کے پاس اس کی تعلیم آچکی ہو اور اس کو پس پشت ڈال چکی ہو۔ اور فسق و فجور میں مبتلا ہوگئی ہو چنانچہ قرآن کریم اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بار بار اس کا انتباہ کیا ہے۔ صرف الفاظ ہی میں نہیں بلکہ ایسی پیشگوئیاں بھی موجود ہیں کہ سیدنا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایسے خلفاء بھی ہوں گے جو اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر اپنے زمانہ کے لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی اس سنت قدیمہ کی طرف توجہ دلاتے رہیں گے اور انتباہ کرتے رہیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا

(اور ہم (کسی قوم پر) ہرگز عذاب نہیں بھیجتے جب تک (ان کی طرف) کوئی رسول نہ بھیج لیں)

آج سے ساٹھ سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"کئی مرتبہ زلزلوں سے پہلے اخباروں میں میری طرف سے شائع ہوچکا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہاں تک کہ زمین زیروزبر ہوجائے گی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے وہ تو سب کو معلوم ہیں۔ لیکن حال میں ۱۶؍اگست ۱۹۰۶ء کو جنوبی حصہ امریکہ یعنی چلی کے صوبہ میں ایک سخت زلزلہ آیا وہ پہلے زلزلوں سے کم نہ تھا جس سے پندرہ چھوٹے بڑے شہر اور قصبے برباد ہوگئے اور ہزارہا جانیں تلف ہوئیں۔ اور دس لاکھ آدمی اب تک بے خانماں ہیں۔ شاید نادان لوگ کہیں گے کہ یہ کیونکر نشان ہوسکتا ہے۔ یہ زلزلے تو پنجاب میں نہیں آئے مگر وہ نہیں جانتے کہ خدا تمام دنیا کا خدا ہے نہ صرف پنجاب کا اور اس نے تمام دنیا کے لئے یہ خبریں دی ہیں نہ صرف پنجاب کے لئے۔ یہ بدقسمتی ہے کہ خدا تعالےٰ کی پیشگوئیوں کو ناحق ٹال دینا اور خدا کی کلام کو غور سے نہ پڑھنا اور کوشش کرتے رہنا کہ کسی طرح حق چھپ جائے مگر ایسی تکذیب سے سچائی چھپ نہیں سکتی۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی اور اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہوجائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیرمعمولی ہوجائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہوجائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ

حدیث النبیؐ

نیت پر مراد

عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَائِيْ يُرَائِيْ اللّٰهُ بِهٖ

ترجمہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شہرت کے لئے کوئی کام کیا خدا اسے شہرت دے گا اور جس نے دکھاوا کا کام کیا خدا بھی اس کے ساتھ دکھاوا کرے گا۔ (بخاری کتاب الاستیذان)

دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہوجاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے جیسا کہ خدا نے فرمایا وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے۔ اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے۔ یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جاوے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۲۵۵ ، ۲۵۷)

فتنۂ دجّال کی ایک عظیم شاخ
صیہونیّت

(مکرّم شیخ عبد القادر صاحب۔ لاہور)

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج اور الدجال کا ظہور ہوگا۔ حزقی ایل نبی کے صحیفہ میں لکھا ہے کہ یاجوج سے مراد رُوس اور اس کے اتحادی ہیں۔ اور ماجوج اور اس کے اتحادیوں سے مراد بحری ممالک میں بسنے والی اقوام یعنی یورپین قومیں۔ "یاجوج ماجوج" کا لفظ سیاسی فتنہ پر دلالت کرتا ہے اور دجال کا مذہبی فتنہ پر۔" دجال کے مذہبی فتنہ کے مظاہر عیسائیت اشتراکیت اور صیہونیت ہیں

(۱) حدیث میں ہے کہ مسیح الدجال گرجا سے نکلے گا۔ مسیح الدّجال کے لقب میں اشارہ ہے کہ دجال جھوٹا مسیح بن کر مسیحیت کی مسخ شدہ صورت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے والا ہو گا۔ یہ عجیب بات ہے کہ یہواہ وِٹ نس یعنی عیسائیوں کا فرقہ شاہدینِ یہواہ یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ تثلیث کو ماننے اور اُس کا پرچار کرنے والے پوپ اور پادری مسیح الدّجال Anti Christ ہیں۔ حدیث میں ہے کہ سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کا دجالیت کے توڑ سے گہرا تعلق ہے۔ یہ ساری باتیں یہی بتاتی ہیں کہ بگڑی ہوئی عیسائیت فتنۂ دجال کی ایک عظیم شاخ ہے۔

(۲) کلیسائی تحریک کا ردِّ عمل اشتراکیت کی صورت میں ہوُا۔ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنۂ دجال کی اس عظیم الشان شاخ کے متعلق بکثرت خبریں دی ہیں جو کہ پوری ہو چکیں یا پوری ہونے والی ہیں۔

(۳) فتنہ دجال کی تیسری شاخ صیہونیت ہے۔ اس شاخ کو روس اور انگریز نے مل کر نشوونما دیا اور پھر اس "شجرۂ خبیثہ" کو ارضِ کنعان میں گاڑ دیا۔ قرآن کریم اور احادیث میں اس تیسرے دجّالی فتنہ کے متعلق بھی خبریں دی گئیں جو کہ اسرائیل کے قیام اور عالمِ اسلام کے مصائب اور آلام کی صورت میں پوری ہو رہی ہیں۔ انجام کار اسرائیل تباہ و برباد ہوگا یہ پیشگوئی پوری ہونے والی ہے

(۱)

سورۂ بنی اسرائیل کے شروع میں یہود کی دو تباہیوں کے ذکر میں یہ پیشگوئی مضمر ہے کہ مسلمانوں پر بھی دو دَور انتہائی مصیبت کے آئیں گے۔ اسی سورت میں عالمگیر حوادث اور شجرۂ ملعونہ کے فتنہ کا ذکر ہے۔ آخر میں فرمایا

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا۔

فرعون کے ڈوب مرنے کے بعد بنی اسرائیل کو ہم نے کہہ دیا کہ تم اس ملک (کنعان) میں جا کر بآرام رہو۔ پھر جب (مسلمانوں کے لئے) دوسری بار (مصیبت عظمیٰ) کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آئیگا تو ہم تم سب کو جمع کر کے کنعان میں لے آئیں گے۔

اس آیت میں پیشگوئی ہے کہ

(۱) یہود فلسطین میں بسنے کے بعد نکال دئے جائیں گے۔

(۲) آخری زمانہ میں وہ دوبارہ فلسطین میں بسیں گے۔

(۳) ان کا بسنا دوسرے وعدۂ عذاب کو پورا کرنے کا موجب ہو گا۔

سورۂ انبیاء کے آخر میں فرمایا کہ یاجوج ماجوج کی جنگوں کے زمانہ میں بالآخر مسلمانوں میں صلاحیت پیدا ہو جائے گی اور وہ حسبِ وعدہ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ارضِ کنعان کے وارث ہو جائیں گے اور یہودی فتنہ کا بکلّی استیصال ہو جائے گا اور رحمۃٌ للعالمین کے دامن سے قومیں وابستہ ہوں گی۔

(۲)

احادیث میں بھی صیہونی فتنہ کی خبر دی گئی ہے۔

(۱) مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَدُوُّ اللّٰهِ وَ مَعَهٗ جُنُوْدٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ۔

اللہ کا دشمن دجّال خروج کرے گا اور اس کے ساتھ یہودیوں کے لشکر ہوں گے۔

(۲) پھر فرمایا:۔

اَلَا اِنَّ الدَّجَّالَ اَكْثَرُ اَشْيَاعِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ الْيَهُوْدُ وَ اَوْلَادُ الزِّنَا

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۶۶)

یاد رکھو کہ دجال کے بہت سے گروہ ہوں گے اور اس کے تابعدار یہودی اور ولد الزنا ہوں گے۔

(۳) يَخْرُجُ الْاَعْوَرُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُوْدَةِ اَصْبَهَانَ۔

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۰۱)

کانا دجال اصفہان کے یہودیوں میں سے نکلے گا۔

(۴) ایک حدیث میں ہے مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ يَهُوْدِيٍّ كُلُّهُمْ ذُوْ سَيْفٍ مُحَلًّى وَ سِلَاحٍ۔

(ابن ماجہ)

دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہونگے وہ سب کے سب پورے طور پر مسلح اور ہتھیاروں سے آراستہ ہوں گے۔

ان روایات میں دجالیت اور صیہونیت کے گہرے رابطہ اور تعلق کی خبر دی گئی آج کسے معلوم نہیں کہ

فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے

یہودیوں کے لاؤ لشکر کو مغربی ممالک نے کیل کانٹے سے لیس کرنے کے بعد اپنے بحری بیڑوں کی حفاظت میں مسلمانوں کے خلاف چھوڑ دیا۔ دجّالی قوتیں صیہونیت کے پسِ پردہ کام کر رہی ہیں۔

(۵) حدیث میں یہ بھی وارد ہوُا کہ یاجوج ماجوج کا ہراول دستہ جھیل طبریہ پر سے گزرے گا اور اس کا سارا پانی پی جائے گا (مشکوٰۃ) یہ پیشگوئی بھی یہود کے ذریعہ پوری ہو رہی ہے۔ یہود نے جھیل طبریہ کا پانی حاصل کر کے لق و دق صحرا کو سیراب کرنے کے لئے سو میل لمبی پائپ لائن مکمل کر لی ہے اس طرح دریائے اردن میں بہنے والا عربوں کے حصہ کا پانی خود پی جائے گا۔ جھیل طبریہ کے پانی کا تنازعہ عربوں اور اسرائیل کی چپقلش کا بڑا باعث ہے۔

(۶) دجالی فتنہ کی شاخ صیہونیت کا انجام کیا ہوگا؟ حضرت حُذیفہ بن یمان کی روایت میں ہے

اور اللہ دجال کے (یہودی) ساتھیوں پر مسلمانوں کو مسلط کر دے گا اور مسلمان انہیں خوب ماریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار اٹھیں گے کہ اے عبداللہ اے عبد الرحمٰن، اے مسلمان یہ رہا ایک یہودی مار اسے۔ اس طرح اللہ ان کو فنا کر دے گا اور مسلمان غالب ہونگے (مستدرک حاکم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مسلمانوں اور یہودیوں میں ایک جنگ ہو گی۔ اس جنگ میں مسلمان یہودیوں پر غالب آئیں گے اور ان کو ماریں گے۔ اگر کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کی آڑ لے کر چھپا بیٹھا ہو گا تو وہ درخت یا پتھر بزبانِ حال پکار اٹھے گا کہ اے مسلمان اے خدا کے بندے یہ دیکھ میری آڑ میں یہودی پس آ اور اس کو قتل کر دے۔ (بخاری)

الغرض احادیث میں اس دجالی فتنہ کا بکثرت ذکر ہے جو کہ یہود کے ذریعہ الدّجال نے برپا کرنا ہے۔ اس فتنہ میں مسلمانوں کے لئے بہت بڑا عذاب اور اپنی اصلاح کا سامان ہے۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دجال یہود کو آلۂ کار بنائے گا۔ ان کے ذریعہ مسلمانوں کی جمعیت و شوکت کو توڑنے اور مٹانے کی ناپاک کوشش کرے گا اس میں اسے کامیابی بھی ہو گی لیکن بالآخر دجال ہلاک اور یہود نامسعود خائب و خاسر ہوں گے۔

واقعاتِ عالم پر غور کریں یہودی فتنہ کی غیر مرئی تاریں کس کے ہاتھ میں ہیں؟ کیا یہ عیسائی طاقتیں فتنۂ دجال کی شاخیں نہیں؟ مسلمانوں کو اَور کس دجال کا انتظار ہے؟ مخبر صادقؐ نے فرمایا کہ یہودیوں کی باقاعدہ فوج جو کہ ہر لحاظ سے مسلح ہو گی ستر ہزار ہو گی۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ یہودیوں کی باقاعدہ فوج کم و بیش اتنی ہی ہے۔ مشرق وسطی کی حالیہ جنگ سے پیشتر امریکہ کے مشہور ہفتہ وار جریدے ٹائم میں ایک جائزہ شائع ہوُا ہے لکھا ہے:۔

"اسرائیل کمزور ہرگز نہیں اس کی ۷۱ ہزار باقاعدہ اور دو لاکھ تیس ہزار ریزرو دستوں پر مشتمل فوج مشرق وسطی میں بہترین متحارب قوت ہے۔ ۱۹۵۶ء کی جنگِ سینا میں اسرائیلی فوج اپنی برتری ثابت کر چکی ہے اور اب بھی عرب ملکوں کی فوج کا مقابلہ کرنے کی

پوری صلاحیت رکھتی ہے۔"

صاف ظاہر ہے کہ صیہونیوں کی عالمی تحریک فتنہ دجال کی ایک شاخ ہے۔ مولانا مودودی صاحب کو آج بھی دجال کا انتظار ہے۔ وہ یہودیوں مدت سے کسی دجال کے منتظر ہیں لیکن دجال یہودیوں کے پیچھے موجود ساری دنیا کو نظر آرہا ہے۔ شرط دونو آنکھوں سے دیکھنے کی ہے روحانی اور مادی آنکھوں کے بغیر فتنۂ دجال کا جائزہ ممکن نہیں۔ صدر ناصر نے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے:-

"اسرائیل تو محض ایک پردہ ہے جس کے پیچھے سامراجی جارحیت یعنی امریکہ اور برطانیہ کی طاقت پوشیدہ ہے۔"

یاجوج ماجوج کی سیاسی اور مذہبی ضلالت کا نام دجالیت ہے۔ یہودی اسی کے آلۂ کار ہیں۔

—(۳)—

مامورِ خدا کو آج سے پون صدی پیشتر فتنۂ دجال کا سارا نقشہ دکھا دیا گیا۔ ایک عربی کتاب میں فرماتے ہیں:-

"اگر دجال اس قوم (نصاریٰ) کے سوا کوئی اَور ہوتا اور ایسا ہی قوم یاجوج ماجوج اس قوم کے سوا کوئی اَور قوم ہوتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں اختلاف و تناقض پیدا ہو جاتا۔ خدا کی قسم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام اس تناقض اور اختلاف سے پاک ہے۔ کیا تم صحیح بخاری میں نہیں پڑھتے کہ مسیح موعود صلیبی مذہب کو شکست دینے کے لئے آئے گا پس اس میں صریح اشارہ اس طرف ہے کہ مسیح موعود اس قوم کے دَور میں آئے گا جو صلیب کی عظمت قائم کرنے والے ہیں کیا تم اس واضح حقیقت سے آنکھیں بند کر سکتے ہو کہ قوم نصاریٰ مشرق و مغرب کے مالک ہو چکے اور ہر بلندی پر مسلط ہو گئے اور دینی معاملات میں ان کی خیانتیں اور شریعت میں ان کے مکر و فریب ظاہر ہو گئے۔"

اپنی ایک دوسری تصنیف کتاب البریہ میں فرماتے ہیں:-

"دراصل یہی لوگ دجال ہیں جن کو پادری یا یورپین فلاسفر کہا جاتا ہے۔ یہ پادری اور یورپین فلاسفر دجّال معہود کے دو جبڑے ہیں جن سے وہ ایک اژدہا کی طرح لوگوں کے ایمان کو کھا جاتا ہے۔۔۔۔ درحقیقت یہ فتنہ جو پادریوں اور یورپین فلاسفروں سے ظہور میں آیا ہے ایسا فتنہ ہے کہ آدم کے وقت سے آج تک اس کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اس فتنہ سے لوگوں کے ایمان کو ضررِ عظیم پہنچا ہے اور لاکھوں انسانوں کے دلوں سے خدا تعالیٰ کی محبت ٹھنڈی ہو گئی ہے۔"

(کتاب البریہ حاشیہ ۲۱۸، ۲۱۹)

پھر فرماتے ہیں:-

"پس اصل بات یہ ہے کہ دجّال ایک شخص کا نام نہیں ہے لغت عرب کی رُو سے دجّال اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں امین اور متدیّن ظاہر کرے مگر دراصل نہ امین ہو نہ متدیّن ہو بلکہ اس کی ہر ایک بات میں دھوکہ دہی اور فریب دہی ہو۔ سو یہ صفت عیسائیوں کے اس گروہ میں ہے جو پادری کہلاتے ہیں اور وہ گروہ جو طرح طرح کی کلوں اور صنعتوں اور خدائی کاموں کو اپنے ہاتھ میں لینے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ جو یورپ کے فلاسفر ہیں وہ اس وجہ سے دجال ہیں کہ خدا کے بندوں کو اپنے کاموں سے اور نیز اپنے بلند دعووں سے اس دھوکہ میں ڈالتے ہیں کہ گویا کارخانہ خدائی میں اُن کو دخل ہے۔"

(کتاب البریہ حاشیہ صفحہ ۲۰۹-۲۱۰)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی واضح کر دیا کہ سب سے بڑا فتنہ بگڑی ہوئی عیسائیت مادیت اور دہریت کی تحریک ہے لیکن بالکل ممکن ہے کہ آئندہ دجال کا خروج یا اس کا حملہ کسی اَور رنگ میں ہو اور اس کے فتنہ کے استیصال کے لئے میری ذریت سے کسی مسیحی صفت کو کھڑا کیا جائے جو کہ دجال کے متعلق پیشگوئیوں کو ظاہرا طور پر بھی پورا کرنے والا ہو۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ازالہ اوہام (۵۳، ۱۵۶، ۴۱۸، ۴۱۶، ۴۸۸)

—(۴)—

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الخیر الکثیر میں فرماتے ہیں کہ دجالیت میں جان ڈالنے والے یہودی ہیں۔ فرمایا

عاد، ثمود، آل فرعون جیسی نافرمان اور سرکش قومیں اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ بنیں، انکے گناہوں کے اثرات سے عالم بالا میں الدجّال کا ہیولیٰ تیار ہوتا رہا یہاں تک کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے وقت یہودیوں کے طغیانی اور سرکشی نے اس میں جان ڈال دی اور وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے پر دجال پابجولاں ہو گیا۔ خیر القرون کے گزرنے کے بعد وہ کھول دیا گیا۔ مسیح موعود اور الامام المہدی کے زمانہ میں اس کا فتنہ انتہا کو پہنچ جائے گا۔ دجال شر کا مظہر ہو گا۔ مسیح موعود اور امام مہدی خیر کامل کے مظہر ہیں اس لئے ہر ایک کو اپنی اپنی فطرت کے موافق پیرو مل جائیں گے۔ دجال کی روح جو مجموعہ شرور کی وحدت ہے یاجوج ماجوج کی شکل میں ظہور کرے گی۔ مسیح موعود کے ہاتھوں دجال قتل ہو گا اور اس کے فتنہ کا استیصال ہو جائے گا۔

(الخیر الکثیر اردو ترجمہ ۲۴۹، ۲۵۰)

عارف باللہ کے اس فلسفہ سے ظاہر ہے کہ جس طرح شیطان رجیم شر کا منبع ہے اور ایک غیر مرئی ہستی ہے۔ اسی طرح اس کے نتیجہ میں المسیح الدجال کا وجود ہو گا۔ دنیا میں اس کے مظاہر فتنہ و فساد برپا کریں گے۔ آج یہ فتنہ بگڑی ہوئی عیسائیت، اشتراکیت، مادیت، دہریت اور صیہونیت کی صورت میں دنیا میں برپا ہے۔ ان فتنوں کے استیصال کے لئے مسیح پاک کی روحانی تاثیرات بھی دنیا میں پھیل رہی ہیں۔ ان تاثیرات نے تین سَو سال میں اپنا دائرہ مکمل کر لینا ہے۔ دنیا دیکھے گی کہ دجال نمک کی طرح پگھل جائے گا اور رحمۃٌ للعالمین کے دامن سے قومیں وابستہ ہو جائیں گی۔ حدیث رسولؐ میں مسیح ابنِ مریم کے نزول، دجال کے خروج، یہودیوں کے تسلط کی خبر دینے کے بعد وارد ہوا فَیَھْزِمُ اللّٰہُ الْیَھُوْدَ اللہ یہود کو ہرا دے گا۔ اس کے بعد فرمایا:-

اور زمین مسلمانوں سے اس طرح بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جائے۔ سب دنیا کا کلمہ ایک ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ ہو گی۔

(ابن ماجہ کتاب الفتن باب فتنۃ الدجال)

مسلمان اگر ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ جائیں گے کہ یہ سارا کام مسیح ابن مریم نے کرنا ہے۔ تو یہ ان کی خام خیالی ہوگی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کی ایک چنیدہ جماعت قرون ضلالت میں مسیح الدجال کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔

(دلائل النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۱۶۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حدیث میں مسیح موعود کی

"دوسری علامت خاصہ یہ ہے کہ جب وہ مسیح موعود آئے گا تو صلیب کو توڑے گا اور خنزیروں کو قتل کرے گا اور دجال یک چشم کو قتل کر ڈالے گا اور جس کافر تک اس کے دم کی ہوا پہنچے گی وہ فی الفور مر جائے گا۔ سو اس علامت کی اصل حقیقت جو روحانی طور پر مراد رکھی گئی ہے یہ ہے کہ مسیح دنیا میں آکر صلیبی مذہب کی شان و شوکت کو اپنے پیروں کے نیچے کچل ڈالے گا اور ان لوگوں کو جن میں خنزیروں کی بے حیائی اور کتوں کی بے شرمی اور نجاست خوری ہے ان پر دلائل قاطعہ کا ہتھ چلا کر ان سب کا کام تمام کرے گا۔ اور وہ لوگ جو صرف دنیا کی آنکھ رکھتے ہیں مگر دین کی آنکھ بکلی ندارد بلکہ ایک بدنما ٹینٹ اس میں نکلا ہوا ہے ان کو بیّن حجتوں کی سیف قاطعہ سے ملزم کر کے ان کی منکرانہ ہستی کا خاتمہ کر دے گا۔۔۔۔۔۔ غرض یہ سب عبارتیں استعارہ کے طور پر واقع ہیں جو اس عاجز پر بخوبی کھولی گئی ہیں۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۱-۸۲)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ دراز سے متعدد عوارض میں مبتلا چلی آرہی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار ملک محمد سلیم۔ ڈیرہ غازی خان)

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں احمدی طالبات کی شرکت

قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کا ذوق و شوق

(امۃ المالک صاحب ایم اے)

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی نظارت اصلاح و ارشاد کے زیرِ انتظام منعقد ہونے والی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں ربوہ اور بیرون ربوہ کی طالبات نے کثرت سے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ جب سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کی سکیم پیش کی ہے مستورات میں حرکت اور بیداری پیدا ہو چکی ہے اور وہ قرآنی علوم و معارف سیکھنے میں کافی ذوق و شوق سے حصہ لینے لگی ہیں اس حقیقت کا کسی قدر اندازہ گذشتہ تین سالوں سے کلاس میں شامل ہونیوالی طالبات کی تعداد کے تقابلی جائزہ سے بھی ہو سکتا ہے۔

۱۹۶۵ء میں بیرون ربوہ کی کل ۳۲ لڑکیاں اس کلاس میں شامل ہوئی تھیں۔ اگلے سال ۱۹۶۶ء میں یہ تعداد تقریباً دو چند ہو گئی اور مغربی پاکستان کے اطراف و جوانب سے آئی ہوئی ۴۲ لڑکیاں شامل ہوئیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ امسال یہ تعداد پچھلے سال سے دگنا ہو گئی ہے۔ چنانچہ جھنگ بسرگودھا۔ لائلپور۔ گجرات ساہیوال۔ گوجرانوالہ۔ کیمبلپور۔ ملتان ہزارہ۔ بہاولپور۔ پشاور۔ مردان لاہور۔ راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ بہاولنگر۔ جہلم اور شیخوپورہ اضلاع کی ۱۰۶ نمائندگان شریک ہوئیں جبکہ مقامی طالبات کی تعداد ۱۰۴ رہی

۲۵ جولائی کو مقررہ نصاب میں سے دو پرچوں پر مشتمل ایک امتحان بھی لیا گیا۔ جس میں چند لڑکیاں بیماری کی وجہ سے اور بعض دیگر وجوہات کی بناء پر شامل نہ ہو سکیں۔ پھر بھی امتحان میں شامل ہونے والی لڑکیوں کی تعداد ۲۱۲ تھی —— ۱۹۵ لڑکیاں کامیاب ہوئیں اور اس طرح نتیجہ تقریباً ۹۲٪ رہا ——

اوّل، دوم اور سوم آنیوالی طالبات کو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے پیش کردہ انعامات حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی نے اپنے دستِ مبارک سے عطا کئے۔ نیز کامیاب ہونے والی تمام طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔

امتیاز حاصل کرنیوالی طالبات کے نام یہ ہیں۔

اوّل ۱۰۶/۱۵۰:
۱۔ نجیبہ صادقہ گوجرانوالہ
۲۔ امۃ القیوم جھنگ صدر
۳۔ خالدہ مبارکہ ربوہ

دوم ۱۰۴:
۴۔ امۃ الکریم جھنگ صدر۔ محمد ربوہ

سوم ۱۰۰:
محمودہ ایاز ربوہ
امۃ الرؤف ربوہ
امۃ الشافی قریشی ربوہ

ان طالبات کو انعامات کتب کی صورت میں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے دئے گئے۔

نصاب

کلاس کے لئے منتخب کردہ نصاب کا اعلان پہلے ہی سے الفضل میں کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ طے شدہ پروگرام کے مطابق مہینے بھر میں ریاض الصالحین جلد اوّل نصف۔ قرآن مجید کے ابتدائی چھ سپارے با ترجمہ و با تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف نزول المسیح۔ عربی صرف و نحو کی تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ نیز اختلافی مسائل اور علمی موضوعات پر ہر روز علمی لیکچر بھی ہوتے رہے۔ ہر لیکچر سے پہلے اس میں آنے والے تمام حوالہ جات (چھپے ہوئے) طلباء اور طالبات میں تقسیم کر دئے جاتے رہے تا سمجھنے میں آسانی رہے۔

روزمرہ پروگرام

کلاس کا افتتاح مورخہ یکم جولائی کو صبح ۷½ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے ہوا۔ آپ کے خطاب کے بعد باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بعد میں ہر روز صبح ۷ بجے سے لے کر گیارہ بجے تک مسجد مبارک میں کلاس منعقد ہوتی رہی جس میں طالبات بڑی سنجیدگی سے حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی کی زیرِ نگرانی حاضر ہوتیں اور نوٹس وغیرہ لیتی رہیں۔ اس کے علاوہ ہر روز شام ۶ بجے سے ۷ بجے تک آپ اپنی نگرانی میں طالبات کو تقریر کی مشق کرواتیں عنوانات کا انتخاب نظارت اصلاح و ارشاد نے کیا تھا۔

مورخہ ۲۹؍جولائی کو شام پانچ بجے لجنہ ہال میں حضرت سیدہ موصوفہ کی زیرِ صدارت ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں حصہ لینے کی اجازت صرف انہیں لڑکیوں کو دی گئی جو امتحان میں شامل ہوئی تھیں۔ چنانچہ سولہ مستورات نے حصہ لیا۔ موضوعات تھے "صداقت حضرت مسیح موعودؑ" "وفات مسیح" "پیشگوئی مصلح موعودؓ"، "ختم نبوت کی حقیقت" اور "خلیفۂ وقت کی اہم تحریکات" —— اس مقابلے میں بھی اوّل دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے —— انعامات حاصل کرنے والی لڑکیوں کے نام حسبِ ذیل ہیں۔

نسیم غزنوی ربوہ — اوّل
حفیظہ صادقہ ربوہ — دوم
شاہدہ لاہور
سعیدہ عصمت ربوہ } سوم

یہ انعامات نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے دئے گئے

رفیقہ تسنیم ربوہ
منیرہ باجوہ سرگودھا
ناصرہ ملتان

انہیں خاص انعام لجنہ ربوہ کی طرف سے دیا گیا۔

چند اہم تقاریب

کلاس میں شامل ہونے والی طالبات کو چند اہم تقاریب میں شمولیت کی سعادت بھی حاصل ہوئی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفرِ یورپ پر روانگی سے قبل لجنہ ہال میں تشریف لا کر احمدی مستورات کو ایک اہم خطاب سے نوازا اور بعد میں اجتماعی دعا بھی کرائی۔ کلاس کی ہر متعلمہ نے اس جلسہ میں شرکت کی۔

مورخہ ۱۴؍جولائی بروز جمعۃ المبارک جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کوپن ہیگن میں مسجد نصرت جہاں کا افتتاح فرما رہے تھے تو اس وقت مرکز سلسلہ میں بھی ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا جس میں اس خانۂ خدا کے بابرکت ہونے کے لئے حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی کی اقتداء میں اللہ تعالیٰ کے حضور تضرع اور خشوع و خضوع سے اجتماعی دعا کی گئی اس میں بھی مقامی اور بیرونی طالبات شامل ہوئیں۔

مورخہ ۱۵؍جولائی کو اس کلاس کی طالبات نے از راہِ عقیدت صحابیات حضرت مسیح موعودؑ کو کھانے پر مدعو کیا اور ان سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بعض واقعات سنے جو ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئے

الوداعی تقریب

مورخہ ۳۰؍جولائی شام ۵½ بجے الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید و نظم سے ہوا۔ فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کی مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی۔ اس کے بعد امۃ النصیر شوکت متعلمہ تعلیم القرآن کلاس نے مقامی طالبات کی طرف سے باہر سے آنیوالی طالبات کو الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں مریم صدیقہ کوہاٹ شاہدہ لاہور اور بشریٰ امجد راولپنڈی نے علی الترتیب کلاس کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے —— پھر حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ نے تحریری امتحان اور تقریری مقابلہ میں اوّل دوم سوم آنیوالی طالبات کو اپنے دستِ مبارک سے انعامات دیے اس کے بعد حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب شروع ہوا۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات کی روشنی میں قرآن مجید کی عظمت کو بڑے احسن پیرائے میں بیان فرمایا اور طالبات کو قرآن مجید پڑھنے پڑھانے قرآنی علوم و معارف سے اپنے سینہ و دل کو منور کرنے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک

تعلیم القرآن

کو کامیاب بنانے کی پُر زور تلقین کی ——

(آپ کی اس تقریر کا مکمل متن انشاء اللہ جلد ہی ہدیہ قارئین کیا جائے گا) حضرت سیدہ موصوفہ کا یہ خطاب کم و بیش پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ آخر میں طالبات تعلیم القرآن کلاس۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند خواتین لجنہ مرکزیہ کی عہدہ داران اور معلمین تعلیم القرآن کلاس کی بیگمات نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے دی گئی دعوت عصرانہ میں شامل ہوئیں۔ ۱/۲ ۶ بجے اس تقریب کا اختتام ہوا۔

متفرق پروگرام

مقررہ نصاب کے علاوہ طلباء اور طالبات کی دلچسپی اور ان کے روحانی ارتقاء کے لئے بعض اور مفید پروگراموں کا سلسلہ بھی مہینہ بھر جاری رہا ــــ ہر روز مسجد مبارک میں نماز مغرب با جماعت ادا کرنے اور نماز کے معاً بعد دس پندرہ منٹ کی ایک اصلاحی تقریر سننے کی سعادت انہیں حاصل ہوتی رہی ـ مورخہ ۳۰ جولائی کو بعد نماز عشاء لجنہ ہال میں بیرون ربوہ کی طالبات کو سلائیڈز دکھانے کا انتظام کیا گیا ـ مورخہ ۳۱ جولائی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا اسی طرح آخری دن حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کا رقم فرمودہ دعاؤں اور پند و نصائح پر مشتمل ایک خاص پیغام بھی مولانا ابو العطاء صاحب نے طلباء اور طالبات کو سنایا۔

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات اس چیز پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ انہیں اس ایک ماہ کے دوران حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ کی قربت میں بہت زیادہ وقت گذارنے اور آپ کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا ــــ دنیا میں ہزارہا تنظیمیں موجود ہیں ــــ لیکن شاید ایسی مثال کہیں بھی نہ مل سکے کہ ایک بین الاقوامی تنظیم کی راہنما خود بنفس نفیس اس طرح ہر پروگرام میں ذاتی دلچسپی لیکر شامل ہو اور اسے کامیاب بنانے کی سعی پیہم میں ہر دم ہر لحظہ اور ہر آن مصروف عمل ہو۔

حضرت سیدہ موصوفہ نہ صرف صبح باقاعدگی کے ساتھ کلاس میں شامل ہوئیں بلکہ شام کو تقاریر کی مشق بھی اپنی نگرانی میں کرائیں۔ نیز ہر روز بعد نماز مغرب آپ ہوسٹل تشریف لاتیں۔ اور ازراہِ شفقت طالبات کے ساتھ کھانا تناول فرماتیں۔ بعد میں دس بجے تک سب کے درمیان بیٹھکر زرّیں نصائح سے نوازتیں۔ تمام طالبات آپ کے اس احسن اور محبت بھرے سلوک سے بے حد متاثر ہوئی ہیں اور تہ دل سے شکر گذار ہیں نیز دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ بہت زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت وجود تا دیر سلامت رکھے آمین۔

تعلیم القرآن کلاس کی طالبات محترم مولانا ابو العطاء صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کی بھی بے حد ممنون اور شکر گذار ہیں کہ انہوں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے لیکچرز تیار کئے اور طلباء اور طالبات کو روحانی علوم سے مالا مال کرنے کی انتھک کوششیں کیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

حروفِ اوّل

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ مہینہ بھر کی یہ کلاس ہر جہت سے کامیاب و کامران رہی ــ مغربی پاکستان کے طول و عرض سے آئی ہوئی ۱۰۶ لڑکیوں کو چند دن اکٹھے گذارنے اور اسلامی اخوت کا نمونہ قائم کرنے کا موقع ملا۔ باجماعت نمازیں ادا کرنے اور قرآنی علوم سیکھنے اور بخشوع و خضوع سے دعائیں کرنے کی توفیق ملی ـ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہوا اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کی قربت میں خاصا وقت گذارنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ الحمد للہ کہ کلاس کے دوران ربوہ میں گذارا ہوا ایک ایک لمحہ ہر متعلم کے لئے مبارک ہو۔

بے حد مبارک اور بابرکت ہو اور جو علوم انہوں نے یہاں پر سیکھے ہیں ان سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی توفیق ملے۔

آمین

امتحاناتِ اطفال الاحمدیہ کے بارہ میں ضروری ہدایات و معلومات

۱۔ امتحانات اطفال الاحمدیہ کے چار الگ درجے مقرر ہیں۔ پہلا درجہ ستارۂ اطفال دوسرا درجہ ہلالِ اطفال۔ تیسرا درجہ قمر اطفال چوتھا درجہ بدر اطفال۔ ہر طفل کے لئے ضروری ہے کہ وہ درجہ بدرجہ یہ امتحانات پاس کرے۔ امسال یہ امتحانات ۱۴ اگست بروز سوموار ہوں گے۔ وقت کی تعیین مربیانِ اطفال خود فرمالیں۔ مقررہ وقت سے پہلے پرچے ہرگز نہ کھولے جائیں

۲۔ ہر طفل ایک وقت میں ایک ہی امتحان دے سکتا ہے۔ صرف استثنائی حالات میں مربی صاحب کسی طفل کو اس کی قابلیت کی بناء پر بیک وقت دو امتحانات دینے کی اجازت دے سکتے ہیں لیکن اس کی اطلاع مرکز میں بھجوانی ضروری ہوگی۔

۳۔ امتحانی سوالات کے پرچے اگر کم ہو جائیں تو بقیہ امیدواران کو پرچہ لکھا دیا جائے تاکہ کوئی طفل امتحان سے محروم نہ رہ جائے۔

۴۔ مربی صاحبان مندرجہ ذیل ہدایات امیدواران کو امتحان سے قبل پڑھ کر سنا دیں اور اس بات کی اچھی طرح پڑتال کر لیں۔ کہ ہر امیدوار نے ان ہدایات کی تعمیل کر دی ہے۔

(الف): ستارۂ اطفال و ہلال اطفال کے امتحان میں جوابات امتحانی پرچہ پر ہی درج کرنے ہوں گے جب کہ قمر اطفال اور بدرِ اطفال میں جوابات بڑے سائز کے سادہ کاغذوں پر درج کرنے ہوں گے۔ ان پر مناسب حاشیہ ضرور چھوڑا جائے۔

(ب): جوابی پرچہ پر اپنا نام۔ ولدیت اور مجلس کا نام خوشخط طور پر تحریر کریں۔ نیز ہلال قمر اور بدر کے امیدوار اپنا وہ رول نمبر ضرور درج کریں جو انہیں مرکز کی طرف سے ستارہ کے امتحان کے نتیجے کے ساتھ بھجوایا گیا تھا۔

(ج): ہر امیدوار اپنا پرچہ خود حل کرے گا اور کسی اور شخص یا کتاب وغیرہ سے مدد نہیں لے گا۔

۵۔ ہر جوابی پرچہ پر مربی یا نگران صاحب کے تصدیقی دستخط ہونے چاہییں کہ امیدوار نے پوری دیانتداری سے پرچہ حل کیا ہے اور مرکز کی جاری کردہ ہدایات کی پوری تعمیل کی ہے۔

۶۔ اِن امتحانات کے عملی حصہ کے لئے علیحدہ فارم ارسال ہیں۔ مربی صاحبان ان فارموں کو پوری جانچ پڑتال کر کے احتیاط سے پُر کریں۔ عملی حصہ کے فارم اور جوابی پرچہ جات جلد از جلد مرکز میں اکٹھے بھجوا دیں۔ ہر امیدوار کے لئے عملی حصہ میں پاس ہونا لازمی ہوگا۔

۷۔ مرکز کی طرف سے نتیجہ کے اعلان کے ساتھ ہر امیدوار کے لئے نتیجہ کی علیحدہ سلپ جاری کی جائے گی چاروں امتحانات پاس کرنے والے اطفال آئندہ مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر تمغۂ بدرِ اطفال اور ایک خوبصورت تصدیقی سند حاصل کریں گے۔ پاس ہونے کے لئے کم از کم آدھے نمبر حاصل کرنے ضروری ہوں گے۔

رفیق احمد ثاقب

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

اچھوتے اور نئے ماڈل!
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز فون ۲۶۲۳ دی مال لاہور

ولادت: اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بیٹی اللہ شاہ صاحب پروپرائٹر نیو ہوپ ہاؤس گولبازار ربوہ کو مورخہ ۲۳/۷/۶۴ کی درمیانی شب پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جو مکرم محمد لطیف صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا پوتا اور حضرت ماسٹر نبی بخش صاحب رضی اللہ عنہ کا نواسہ ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے سچا اسلام کا خادم بنائے اور اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کیلئے مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ایک ماہ ۴۰ گولی بیس روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول۔ رسول!

ہمارے ملک میں ایسے اشخاص کی بہت ضرورت ہے۔ جو انجینئرنگ کے مختلف منصوبوں کے کام کی نگرانی کر سکیں۔ اور کام کو عملی شکل دینے والے طبقہ (مستری وغیرہ) کی ہر رنگ میں رہنمائی کر سکیں۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہماری حکومت نے بعض ایسے ادارے قائم کئے ہیں۔ جہاں قلیل عرصہ میں طلباء کو انجینئرنگ کی تھیوری اور پریکٹیکل میں کافی مہارت ہو جائے اور وہ حکومت کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ ان اداروں میں سے ایک نامور ادارہ

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

ہے۔ ذیل میں اس ادارہ کے بارہ میں مختصر امور درج کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارے نوجوان جو اس ادارہ میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہوں ان معلومات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

ڈپلومہ (سرٹیفکیٹ):۔ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں سول انجینئرنگ کا تین سالہ ڈپلومہ کورس ہوتا ہے۔ یہاں سے تعلیم یافتہ تکنیکاروں کو ہمارے ملک میں عموماً اوورسیر کے نام سے پکارا جاتا ہے گورنمنٹ کے سکیل کے مطابق اوورسیر کی تنخواہ کا گریڈ (۴۵۰-۲۰-۳۵۰-۱۵-۱۷۵) ہے

رہائش:۔ انجینئرنگ سکول ایک رہائشی درسگاہ ہے جس میں ہر طالب علم کو ہوسٹل میں رہنا پڑتا ہے۔ سکول میں تین بڑے ہوسٹل ہیں جن میں تقریباً ۶۵۰ طلباء کی رہائش کے انتظامات ہیں۔

تعارف:۔ یہ سکول ۱۹۱۲ء میں قائم ہوا پچاس سال تک یہ ادارہ تنہا ہی ملک کی خدمت کرتا رہا۔ اب بھی اپنی نوعیت کے اداروں میں سب سے بہتر ادارہ ہے۔ کافی پرانا ادارہ ہونے کی وجہ سے اس کا انتظام بہت اچھا ہے لیبارٹریز اور ورکشاپس ضرورت کے ہر سامان سے آراستہ ہیں۔ ایک مارکیٹ ہے جس میں ضرورت کی ہر چیز دستیاب ہو سکتی ہے ٹیوب ویل کے ذریعہ پانی مہیا کیا جاتا ہے سارے سکول میں فلش سسٹم ہے ایک ڈسپنسری موجود ہے جس میں ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کام کرتا ہے۔ سکول کا رقبہ ۲۰۰ ایکڑ کے قریب ہے اور گھنے درختوں، خوشنما سبزہ اور خوبصورت نواحی نظارہ نے جگہ کو قابل دید بنا دیا ہے۔

محل وقوع: یہ ادارہ رسول کے مقام پر ضلع گجرات میں واقع ہے منڈی بہاؤالدین ریلوے سٹیشن سے ۹ میل دور اور لوئر جہلم کینال ہیڈ ورکس اور رسول پاور ہاؤس سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے اور آمد و رفت کے لئے بسیں اکثر مل جاتی ہیں۔ سکول کھاریاں اور جہلم کے ساتھ پختہ سڑک کے ذریعہ ملحق ہے۔

داخلہ:۔ ہر سال دو سو دس طلباء داخل کئے جاتے ہیں۔ جن میں سے ۱۶۸ کے قریب مغربی پاکستان کی نشستوں پر داخل ہوتے ہیں اور باقی نشستیں پس ماندہ علاقہ جات کے طلباء اور اساتذہ کے بچوں کے لئے مخصوص ہیں۔ طلباء کو قابلیت کے لحاظ سے داخل کیا جاتا ہے اور قابلیت کے معیار بالترتیب درج ذیل ہیں:۔

۱۔ الف ایس۔ سی (نان میڈیکل گروپ) فرسٹ ڈویژن (میٹرک میں ڈرائنگ لازمی)

۲۔ الف ایس سی (میڈیکل گروپ) الف اے فرسٹ ڈویژن (الف ایس سی اور الف اے کے لئے ڈرائنگ اور حساب لازمی ہے اور آرٹس والوں کے لئے ریاضی، سائنس اور ڈرائنگ لازمی ہے)

۳۔ الف ایس سی نان میڈیکل سیکنڈ ڈویژن (ڈرائنگ لازمی)

۴۔ الف ایس سی میڈیکل یا الف اے سیکنڈ ڈویژن (میٹرک میں حساب اور ڈرائنگ پڑھی ہو)

۵۔ میٹرک فرسٹ ڈویژن ریاضی۔ سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ۔

۶۔ الف ایس سی نان میڈیکل تھرڈ ڈویژن (میٹرک میں ڈرائنگ لازمی ہو)

۷۔ الف ایس سی میڈیکل یا الف اے تھرڈ ڈویژن

۸۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ ریاضی۔ سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ

۹۔ ٹیکنیکل ہائی سکول کے میٹرک کے طلباء جنہوں نے انڈسٹریل آرٹس کے ساتھ امتحان پاس کیا ہو۔

نوٹ: میٹرک تھرڈ ڈویژن اور آرٹس کے ساتھ میٹرک کرنے والے طلباء درخواست دینے کے مجاز نہیں۔

۲۔ داخلہ کے لئے پراسپکٹس اور فارم داخلہ جو کہ پراسپکٹس کے اندر چھپاں ہوتے ہیں۔ "گورنمنٹ بک ڈپو لاہور" سے ملتے ہیں اور درخواستیں امتحان کے نتیجہ کے تقریباً دس دن بعد عموماً جولائی میں بھیجی جاتی ہیں۔ پراسپکٹس کی قیمت ایک روپیہ اور ۱½ روپیہ کے قریب ہوتی ہے۔

۳۔ گورنمنٹ سکول رسول سے پراسپکٹس نہیں ملتے۔

۴۔ پچھلے سال صرف چار مضامین انگریزی ریاضی۔ سائنس۔ ڈرائنگ میں سے ۶۵ فی صد نمبر حاصل کرنے والوں کو داخلہ ملتا ہے۔

اخراجات

یہاں پر سکول کے تمام اخراجات (کھانے کے خرچ کے علاوہ) سال کے شروع میں داخلہ کے وقت ہی لے لئے جاتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال اوّل	چار صد روپے
سال دوم	تین صد روپے
سال سوم	تین صد روپے

سال اوّل کے خرچ میں سکول یونیفارم کا خرچ بھی شامل ہوتا ہے۔ جو کہ تینوں سالوں کے لئے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر سال کے خرچ میں سکول فیس ہوسٹل بجلی، پانی۔ ڈالی اور نوکروں اور سیر و تفریح کا خرچ شامل ہوتے ہیں مسجد فنڈ۔ ڈیولپمنٹ سوسائٹی فنڈ اور میگزین فنڈ بھی اس میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ کھانے اور دوسری ضروریات کا خرچہ ہوتا ہے۔ کھانے کے لئے میس میں تقریباً ۳۵ روپے ماہوار خرچ ہو جاتا ہے اور دوسری ضروریات ملا کر ساٹھ ستر روپے کے درمیان ماہوار خرچ ہو جاتا ہے۔

ایک عام اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہاں ایک طالب علم کا تین سال کا کل خرچ تین ہزار روپے ہوتا ہے۔

وظائف و قرضہ حسنہ

وظائف:۔ ہر کلاس میں سے قابلیت کے لحاظ سے پہلے دس فیصد طلباء کو گورنمنٹ کی طرف سے ۴۵/- روپے ماہوار جمع ۱۵۰ روپے وظیفہ ملتا ہے۔ فوجی والدین کے بچوں کو بھی (P. W. S. R. FUND) میں سے وظیفہ ملتا ہے۔

قرضہ حسنہ:۔ سکول میں ایک ڈیولپمنٹ سوسائٹی قائم ہے جو مستحق طلباء کو قرضہ حسنہ دیتی ہے جو کہ کورس ختم ہونے کے بعد آہستہ آہستہ آسان قسطوں پر واپس کیا جاتا ہے

امتحانات: سال میں دو امتحانات ہوتے ہیں۔ ایک نصف سالہ SEMESTER SYSTEM ہے۔ تقریباً اٹھارہ ہفتوں کے بعد ہوتا ہے۔ امتحان کا طریق یہ ہے کہ چالیس فی صد نمبر سیشنل ورک کے ہوتے ہیں۔ اور ۶۰ فی صد نمبروں کا امتحان آخر میں ہوتا ہے اور ہر سال کے پہلے حصہ میں جو دو امتحان ہوتے ہیں ان دونوں کے نمبروں کو ملا کر پاس ہونا ہوتا ہے اور سال کے دوسرے امتحان میں علیحدہ علیحدہ پاس ہونا ہوتا ہے کیونکہ سال کے دوسرے حصہ میں جو امتحانات ہوتے ہیں ان میں سے آخری امتحان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور لیتا ہے۔ ہر سمسٹر میں سو نمبر جنرل فٹنس کے لئے مخصوص ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کھیلوں میں حاضری ۲۵ نمبر۔ پی ٹی اور عام صحت جسمانی ۲۵ نمبر چال چلن ۵۰ نمبر۔

کنڈکٹ مارکس کسی خلافِ قانون حرکت کرنے پر کٹ سکتے ہیں اور اگر کسی طالب علم کے پورے پچاس نمبر کٹ جائیں تو وہ خود بخود سکول سے خارج ہو جاتا ہے۔ تینوں کلاسوں کے امتحانات ٹیکنیکل بورڈ کی طرف سے ہوتے ہیں۔

سکول یونیفارم

سکول میں خاکی یونیفارم پہنی جاتی ہے کھیلوں اور پی ٹی کے وقت ملیشیا کی یونیفارم ہوتی ہے۔ سردیوں میں خاکی جرسی استعمال کی جاتی ہے۔ یہ یونیفارم سکول کی طرف سے مہیا کی جاتی ہے جس کا خرچ داخلہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے۔

صحت جسمانی

سکول میں کھیلوں کے لئے گراؤنڈ اور سامان اس قدر موجود ہے کہ تمام طلباء بیک وقت ضرور کوئی نہ کوئی کھیل کھیل سکتے ہیں۔ پی ٹی روزانہ صبح ہوتی ہے کھیلوں اور پی ٹی میں باقاعدہ حاضری ہوتی ہے غیر حاضری کی صورت میں ان نمبروں پر برا اثر پڑتا ہے جو کہ کھیلوں اور پی ٹی کے لئے مخصوص ہیں۔ ویسے یہاں پر عملی کام بھی کافی محنت طلب ہوتا ہے اس لئے طلباء کی صحت کا معیار اچھا ہوتا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ

انجینئرنگ سکول رسول میں مجلس خدام الاحمدیہ ۱۹۶۳ء میں قائم ہوئی ۶۴-۱۹۶۳ء از میں محمد افضل طاہر اس مجلس کے قائد رہے۔ اس وقت خاکسار (مبارک احمد شاہد طالب علم سال دوم) مجلس کی قیادت سرانجام دے رہا ہے۔ یہ مجلس اپنی کارگزاری کے لحاظ سے ضلع گجرات کی مجالس میں بہت اچھے مقام پر ہے

ضروری گزارش

وہ احباب جن کے عزیز یا رشتہ دار اس سال گورنمنٹ انجینئرنگ سکول میں داخلہ لینا چاہتے ہوں ان کے ایڈریس سے مطلع کر دیں تاکہ ان کو داخلہ کے وقت ابتدائی مشکلات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں۔

مبارک احمد شاہد مکان نمبر ۲۰۳
وارڈ نمبر ۲۔ محلہ کمبھراں
جھنگ صدر۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
مینیجر
سے خط و کتابت کیا کریں۔

تعلیم القرآن کلاس کے طلباء کے نام!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے مبارکباد اور دعا کا تار

"اللہ تعالیٰ آپکی جدوجہد میں برکت ڈالے اور آپ پر اپنا فضل نازل فرمائے"

ربوہ ـــــ تعلیم القرآن کلاس جو ربوہ میں یکم جولائی سے ۳۰ جولائی تک نہایت کامیابی سے جاری رہی اس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات نے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (شعبہ تربیت) کی وساطت سے مورخہ ۲۸ جولائی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کی کامیابی اور کوپن ہیگن میں مسجد نصرت جہاں کے افتتاح پر مبارکباد کا تار ارسال کیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے مورخہ ۲۹ جولائی کو لندن سے بذریعہ تار جملہ طلباء کو ان کی کلاس کے کامیاب اختتام پر مبارکباد دینے کے علاوہ ان کے حق میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید سیکھنے اور قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کے سلسلہ میں ان کی محنت اور کوشش کو قبول فرمائے اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور قرآنی علوم سے بہرہ ور ہونے اور قرآنی ہدایات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کے مرسلہ تار اور حضور ایدہ اللہ کے ارسال فرمودہ تار (ہر دو تاروں) کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کا مرسلہ تار

"ربوہ ۲۸ جولائی۔ بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ) معرفت "اسلام آباد" لندن۔ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۳۰ جولائی کو اختتام پذیر ہو رہی ہے جملہ طلباء حضور اقدس کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ ابوالعطاء"

حضور ایدہ اللہ کا ارسال فرمودہ تار

"لندن ۲۹ جولائی۔ بخدمت مولانا ابوالعطاء صاحب۔ ربوہ! فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے کامیاب اختتام پر جملہ متعلقہ احباب کی خدمت میں مبارکباد۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل نازل کرے۔ اور آپ کی مساعی کو قبول فرمائے۔ اور ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا کرے کہ ہم قرآنی علوم سیکھیں اور قرآنی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو"

(مرزا ناصر احمد۔ خلیفۃ المسیح)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یکم جولائی کو اجتماعی دعا اور پُر معارف خطاب سے اس کلاس کا افتتاح فرمایا تھا۔ اور اس کا اختتام بھی حضور ایدہ اللہ کے اس دعائیہ پیغام سے ہوا جو حضور نے بذریعہ تار لندن سے ارسال فرمایا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

اسرائیل اور اردن کی فوجوں میں جھڑپیں

تل ابیب ۳ اگست۔ اسرائیل اور اردنی فوج کے درمیان پھر جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ گذشتہ روز دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان مختصر وقفوں سے دو خونریز جھڑپیں ہوئیں۔ فریقین نے خودکار ہتھیار استعمال کئے۔ دونوں ملک ایک دوسرے پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جھڑپوں میں اسرائیل کا کس قدر جانی نقصان ہوا ہے۔ ایک فوجی ترجمان کے مطابق جیریکو کے علاقہ میں نیف ایلی پر اسرائیلی اور اردن کی فوجوں کے درمیان مختصر وقفے سے دو جھڑپیں ہوئیں دونوں طرف سے خودکار ہتھیار استعمال کئے گئے۔ پہلی جھڑپ کے قریباً ۱۵ منٹ بعد دوسری جھڑپ ہوئی۔ اسرائیلی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ اردنی فوج نے پہلے بعد میں گولہ اسرائیلی فوج پر دوبارہ خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔ اسرائیلی فوج نے بھی جوابی فائرنگ کی۔ اسرائیل کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ادھر غزہ کے علاقے میں اسرائیلی فوجوں نے نقل و حرکت تیز کر دی۔ اس علاقے میں بھی کشیدگی اور بڑھ گئی ہے۔

مصر اور سعودی عرب میں مفاہمت۔

قاہرہ ۳ اگست۔ عرب ملکوں کے اتحاد کے لئے راہ ہموار ہو گئی ہے۔ مصر یمن کے معاملے پر سعودی عرب سے اپنا تنازعہ طے کرنے پر آمادہ ہو گیا۔ ادھر شاہ فیصل نے عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

قاہرہ کے نیم سرکاری اخبار الاہرام کے مطابق یمن کا تنازعہ اگست ۱۹۶۵ء کے جدہ کے سمجھوتے کے مطابق طے کیا جائے گا معاہدے میں کہا گیا تھا کہ جنگ فضا بند کر دی جائے۔ سعودی عرب یمن کے شاہ پسندوں کو اسلحہ ترک کرے۔ یمن سے مصری فوجیں واپس بلا لی جائیں یمن میں ایک عبوری حکومت قائم کی جائے اور رائے شماری کرائی جائے۔

محمد خان ڈاکو کی گرفتاری

راولپنڈی ۳ اگست۔ بدنام ڈاکو محمد خان کو گرفتار کرنے پر صوبائی گورنر محمد موسیٰ نے پولیس کو مبارکباد دی ہے اس امر کا انکشاف ڈی آئی جی پولیس مسٹر ایم کے بنگش نے کیا ہے جنہوں نے تلہ گنگ میں ڈاکو محمد خان کی گرفتاری کے لئے عارضی کیمپ قائم کر رکھا تھا۔

ٹھٹھہ کے علاقہ میں ۲۳ انچ بارش

حیدرآباد ۳ اگست معلوم ہوا ہے کہ ضلع ٹھٹھہ کے سب ڈویژن سجاول میں زبردست بارشوں کے باعث پندرہ ہزار افراد بے گھر ہو گئے اور تین ہزار سے زائد کچے مکان بارش میں بہہ گئے اب تک تعلقہ جاتی میں ۲۳٫۰۷ انچ بارش ہو چکی ہے۔

ضروری تصحیح!

مورخہ ۲ اگست کے الفضل میں ص۳ و ۴ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ سے متعلق مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب کی مرتبہ رپورٹ کی نویں قسط شائع ہوئی ہے اس میں:-

(۱) صفحہ تین کالم اول کے پہلے پیرا میں غلطی سے لکھا گیا ہے کہ "حضور نے ڈنمارک کی سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا" حضور نے ۲۱ جولائی کو اس مسجد کا سنگ بنیاد نہیں رکھا بلکہ افتتاح فرمایا ہے

(۲) ص۳ کالم ۲ کے آخری پیرا میں مسجد کے افتتاح کا وقت سہو کتابت سے سوا نو بجے بعد دوپہر لکھا گیا ہے جیسا کہ سابقہ رپورٹوں میں اطلاع شائع ہو چکی ہے افتتاح سوا بجے بعد دوپہر عمل میں آیا تھا۔

(۳) صفحہ ۴ کالم ۳ کے آخری پیرا میں سویڈن کی ایک خاتون کے قبول اسلام کا ذکر ہے مضمون کے عنوان میں غلطی سے انہیں ایک ڈینش خاتون ظاہر کیا گیا ہے۔ احباب ان اغلاط کی تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

درخواست دعا

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازی خان عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عثمان شاہ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

تبادلہ

مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب کا ربوہ ریلوے سٹیشن سے چک جھمرہ میں بطور اے۔ایس۔ایم تبادلہ ہو گیا ہے۔ آپ نے جتنا عرصہ ربوہ میں گذارا پبلک سے ہر ممکن تعاون کیا اور کسی کو بھی کسی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ تبادلہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(مینجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴